اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر:- غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۷۸

احرار اور مسجد شہید گنج

"مسجد کو حاصل کرنے کی تحریک جاری کرنا ہمالیہ پہاڑ سے بڑی غلطی ہے"

مسجد شہید گنج کے انہدام کے موقع پر احرار نے جو ملت فروشانہ اور غدارانہ رویہ اختیار کیا۔ اس نے انہیں ذلت و ناکامی کے ایسے گہرے گڑھے میں گرا رکھا ہے۔ کہ اس سے نکلنے کی جو کوشش بھی کرتے ہیں۔ وہ انہیں اور زیادہ نیچے لے جانے کا باعث ہوتی ہے اور ان کی رسوائی میں مزید اضافہ کر دیتی ہے اس کی تازہ مثال یہ ہے۔ کہ حال میں احرار کے جنرل سکرٹری مسٹر مظہر علی اظہر نے ایک اعلان کیا جسے ہندو اخبارات نے "احراری لیڈر مولانا مظہر علی اظہر کا الٹی میٹم" قرار دیا ہے۔ اس میں انہوں نے مسٹر جناح۔ مولوی ظفر علی۔ ملک برکت علی۔ مولانا مہر وسالک آف انقلاب اور مسٹر مرتضیٰ احمد صاحب ایڈیٹر احسان" وغیرہ کو ۲۰۔ نومبر سے ایک ہفتہ کا نوٹس دیتے ہوئے کہا۔ کہ

"وہ اس سوال کا جواب دیں۔ کہ آیا وہ مسجد شہید گنج کو واگزار کرانے کے لئے سول نافرمانی کرنا چاہتے ہیں۔ اگر چاہتے ہیں تو میں سب سے پہلے اپنے بڑے لڑکے قیصر مصطفےٰ طالب علم لا کالج کو ساتھ لے کر سول نافرمانی کروں گا۔ اور اگر گولیوں کے آگے جانا پڑا۔ تو سب سے آگے میں اور میرا لڑکا ہوگا۔ اور اس کے بعد میں مسلمانوں کو سول نافرمانی کرنے اور گولیاں کھانے کا مشورہ دونگا" (زمیندار ۲۲ نومبر)

اول تو یہی بات سمجھ میں نہیں آسکتی کہ اگر احرار بعد خرابی بسیار مسجد شہید گنج کی واگزاری کے لئے آمادہ ہونے۔ اور اس کے لئے سول نافرمانی کو ہی کامیابی کا ذریعہ سمجھنے لگے ہیں۔ تو اس کا انحصار دوسروں کی آمادگی پر رکھنے کا کیا مطلب؟ جب آج تک انہوں نے اپنی کسی مہم میں ان لوگوں کی شرکت ضروری نہیں سمجھی۔ اور نہ اس کا انحصار ان کی شمولیت پر رکھا ہے۔ تو اب کیوں ان کو بلایا جا رہا ہے۔ باوجود اس کے چونکہ ان لوگوں نے مسٹر مظہر علی کا چیلنج قبول کر لیا ہے۔ اس لئے اب اس بات کا انتظار ہے۔ کہ وہ اپنے فرار کے لئے اور کونسی راہ اختیار کرتے ہیں۔

دراصل احرار کے جنرل سکرٹری کا الٹی میٹم ایک بڑ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ خاص کر اس وجہ سے کہ احرار مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سول نافرمانی کرنا تو الگ رہا اس کے حاصل کرنے کا نام تک لینا گوارا نہ کرتے تھے۔ اور مسلمانوں کو بار بار یہ تلقین کرتے تھے۔ کہ چونکہ یہ مسجد کسی صورت میں انہیں حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ان کا اس کے لئے جدوجہد کرنا فضول ہے۔

اس وقت اگر لیڈران احرار کے وہ اعلانات۔ اور مضامین جو انہوں نے مسجد شہید گنج کے حصول سے مسلمانوں کو باز رکھنے اور اس جدوجہد سے اپنی نہ صرف کلیۃً علیحدگی کو حق بجانب قرار دینے کے لئے بلکہ سکھوں اور ہندوؤں سے مسلمانوں کو مرعوب کرنے کا کارنامہ سرانجام دینے کے متعلق شائع کئے۔ تمام کے تمام پیش کئے جا سکیں۔ تو ناظرین حیران رہ جائیں کہ وہ لوگ جو عین موقعہ پر غداری۔ اور ملت فروشی کے مرتکب ہوئے۔ اب کس برتے پر سول نافرمانی کرنے اور گولیاں کھانے پر تیار ہو رہے ہیں۔ لیکن ان خرافات کے پلندوں کا نقل کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے صرف چند اقتباسات پیش کرنے پر اکتفا کیا جائے گا:-

احراری لیڈروں نے متفقہ طور پر اپنی پالیسی کے متعلق جو اعلان کیا۔ اس میں لکھا:-

(۱) "خدا کا شکر ہے۔ اب مسلمانوں نے محسوس کیا ہے۔ کہ مجلس احرار کی مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن میں عدم شرکت بڑی عقلمندی تھی"۔

(۲) "مسجد شہید گنج کا انگریزی عدالتوں کے فیصلے کی موجودگی میں مسلمانوں کو ملنا محال ہے"۔

(۳) "اس مسجد کو حاصل کرنے کی تحریک بنیادی طور پر غلط ہے۔ اور اس کا جاری کرنا ہمالیہ پہاڑ سے بڑی غلطی ہے"

(احسان ۲۷۔ جولائی ۱۹۳۵ء)

ایک دوسرے اعلان میں لکھا:-

"ہم دیانتدارانہ طور پر اس رائے کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ کہ یہ تحریک غلط ہے۔ اور مسجد شہید گنج کا ملنا محال ہے" (احسان ۲۸ جولائی ۱۹۳۵ء)

سوال یہ ہے۔ کہ جو لوگ یہ اعلان کر چکے ہوں کہ مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن میں عدم شرکت بڑی عقلمندی ہے۔ کیا وہ اب خود ایجی ٹیشن جاری کر کے بڑی بے وقوفی کے مرتکب ہونا چاہتے ہیں۔ پھر جب انگریزی عدالتوں کے فیصلے کی موجودگی میں مسجد شہید گنج کا مسلمانوں کو ملنا محال ہے۔ تو اس محال کے لئے نہ صرف خود کوشش کرنا بلکہ دوسروں کو بھی اس کی دعوت دینا کہاں کی عقلمندی ہے۔ پھر جب احرار یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ اس مسجد کو حاصل کرنے کی تحریک بنیادی طور پر غلط ہے۔ اور اس کا جاری کرنا ہمالیہ پہاڑ سے بڑی غلطی۔ تو اب کیوں اس کے مرتکب ہونا چاہتے ہیں:-

ان حالات میں احرار جب تک یہ اعلان نہ کریں۔ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۲۳۷۔ مخالفت کے مقابلہ میں بُردباری اختیار کرو

پچھلے نمبر میں مَیں نے اپنی ۱۸۹۸ء کی ایک نوٹ بک سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اقوال درج کئے تھے۔ اسی کاپی سے چند اور اقوال ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں:۔

فرمایا۔ "سبک مزاجی سے دین کو نقصان پہونچتا ہے۔ مخالفوں کا استیصال بُردباری سے ہوسکتا ہے۔ عمدہ بات اسی کے مونہہ سے نکلتی ہے۔ جو بردباری اختیار کرتا ہے۔ بے شک جذبات کا روکنا بہت مشکل امر ہے۔ مگر دعا اور مشق سے یہ بات حاصل ہوجاتی ہے۔ جس قدر انسان مخالف کے مقابل میں صبر کرتا ہے۔ اسی قدر اس کی عقل میں روشنی عطا ہوتی ہے۔ لیکن جب آدمی غضب سے بھر جاتا ہے۔ تو عقل کی راہ مسدود ہوجاتی ہے۔ جو شخص عقل کی راہ کو پختہ کرنا چاہتا ہے اور عمیق اسرار کو سمجھنا چاہتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ صبر۔ برداشت۔ حلم۔ سکون اور استقلال سے کام لے۔ سچے حلم اور سچی بردباری اور ٹھنڈی طبیعت کے سوائے سچی عقل اور روشنی کی بات پیدا نہیں ہوسکتی۔" محمد صادق عفی عنہ قادیان ۲۵ نومبر ۱۹۳۷ء

عید فنڈ کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئی

عید فنڈ ایک نہائت ضروری چندہ ہے۔ اس کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہے۔ شروع میں جب اس چندہ کی ابتداء ہوئی۔ اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر ایک کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے اس چندہ کی اہمیت بُعد زمانہ کے سبب ویسی خیال نہیں کی جاتی حالانکہ سلسلہ کی ضروریات جن پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اور آمد تقابلۃً بہت کم رہ گئی ہے ؂

اکثر احباب نے اس فنڈ کا چندہ۔ چند پیسے یا چند آنے دے دینا کافی خیال کر رکھا ہے۔ اس کی وجہ اس چندہ کی اہمیت کا نظر انداز ہوجانا ہے۔ احباب اور عہدیداران جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ یہ چندہ اسی شرح سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھی۔ یعنے ہر ایک کمانے والے سے ایک روپیہ کے حساب سے (اس سے زیادہ جس قدر کوئی دے) وصول کیا جائے۔ سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے بالکل ادا نہ کرسکتا ہو۔

چونکہ اس چندہ کی ابتداء مرکزی اغراض و مقاصد کے لئے ہوئی ہے۔ اس لئے اس کا تمام روپیہ مرکز میں آنا چاہیئے۔ مقامی ضروریات یا اور کسی مصرف میں خرچ کرلینا ہرگز جائز نہیں ؂

ناظر بیت المال قادیان

قادیان میں محترمہ لاڈورانی زتشی کی آمد

اور

جلسۂ عام میں تقریر

قادیان ۲۶ نومبر۔ آج شریمتی لاڈورانی زتشی صاحبہ مشہور کانگرسی ورکر معہ کامریڈ گیان اندر صاحب تشریف لائیں۔ اور رات کو آٹھ بجے کے قریب زیر انتظام نیشنل لیگ ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں مسلمان۔ ہندو اور سکھ شریک ہوئے جلسہ کی صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر آل انڈیا نیشنل لیگ نے کی۔ شیخ صاحب نے جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا۔ ہماری جماعت اس خواہش میں کسی سے پیچھے نہیں کہ ہندوستان کو آزادی حاصل ہو۔ البتہ طریق کار میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ باوجود اس کے کانگرس نے مادر وطن کے لئے جو قربانیاں کی ہیں۔ وہ قابل قدر ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج اس قدر اصحاب یہاں اس لئے تشریف لائے ہیں۔ کہ کانگرس کے نمائندوں کے خیالات سن سکیں۔ اور موازنہ کرسکیں۔ کہ مادر وطن کی خدمت کا کونسا طریق بہتر ہے ؂

اس کے بعد گیان اندر جی نے تقریر شروع کی۔ جس میں انہوں نے کہا۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ اس پوتر نگری میں جس میں ایک بہت بڑے انسان گذرے ہیں۔ جن کی شہرت نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دنیا کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی ہے۔ میں کھڑا ہو کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے لگا ہوں۔ لاہور میں جب کبھی میں قادیان کی تعریف سنتا۔ اور حضرت صاحب کے قائم کردہ نظام کا ذکر سنتا۔ تو خواہش پیدا ہوتی کہ ان کا نیاز حاصل کروں۔ چنانچہ ۱۹۳۴ء میں یہاں آیا۔ اور جب حضرت صاحب سے ملا۔ اس وقت میرے دل میں خوشی اور محبت کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگ گیا۔ پھر جب میں نے یہاں کے دفاتر کو دیکھا۔ اور حضرت صاحب کے متعلق لوگوں کی محبت اور پریم کا مشاہدہ کیا۔ تو مجھے اعتراف کرنا پڑا۔ کہ ایسا نظام اور ایسا اخلاص تمام برٹش حکومت میں کسی جگہ نہیں پایا جاتا۔ پھر میں نے دھرمسالہ میں نیاز حاصل کرنے اور آپ کے قدموں میں بیٹھنے کا شرف حاصل کیا۔ اب تیسری دفعہ یہاں آیا ہوں ؂

اس کے بعد انہوں نے ہندوستان کے مزدوروں اور کسانوں کی غربت پیش کرکے کہا۔ کہ کانگرس اس کو دور کرنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ مگر اس میں کامیابی اسی صورت میں ہوسکتی ہے۔ جبکہ ہندوستان کا حکمران انگریز نہ ہو۔ بلکہ خود ہندوستانی ہوں۔ کانگرس نے اس مقصد کے حصول کے لئے بڑی بڑی جانی اور مالی قربانیاں کی ہیں۔ اب سب کو چاہیئے کہ کانگرس کے ساتھ ملکر اس کی طاقت کو مضبوط کریں۔ کانگرس کسی کے مذہب میں دخل نہیں دیتی۔ اور سب کے حقوق کی حفاظت کرتی ہے ؂

اس کے بعد محترمہ زتشی صاحبہ تقریر کے لئے کھڑی ہوئیں۔ پہلے انہوں نے نیشنل لیگ کے والنٹیر کور کے ڈسپلن کے متعلق خوشی کا اظہار کیا۔ پھر فرمایا۔ میں کانگرس کا پیغام پہنچانے کے لئے دورہ پر ہوں۔ وہی پیغام میں یہاں لائی ہوں۔ کہ مسلمان کانگرس کے ساتھ مل جائیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے انگریزی حکومت کے دور پر کڑی نکتہ چینی کی۔ پھر یونینسٹ پارٹی کا کانگرسی وزارتوں کے ساتھ مقابلہ کرکے کہا۔ کہ وہ غربا اور مصیبت زدہ لوگوں کے لئے اور عوام آرام کے لئے کچھ نہیں کر رہی۔ پس کانگرس کے ساتھ مل جاؤ۔ اور کھدر پہنو تاکہ کانگرس پنجاب میں بھی اعلٰے خدمات سرانجام دے سکے۔

محترمہ زتشی صاحبہ کی تقریر کے بعد صدر صاحب نے مختصر سی تقریر کی جس میں فرمایا جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے۔ ہم میں آزادی کی خواہش کانگرس سے کم نہیں بلکہ میرا دعویٰ ہے۔ کہ زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہمارے دل اس یقین سے بھی لبریز ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان میں مؤذن کی اذان

ہم سحری کھانے سے فارغ ہو کر اذان کے انتظار میں بیٹھے تھے کہ مؤذن نے بلند آواز سے خوش الحانی کے ساتھ "اللہ اکبر" کی ندا دی۔ جسے سنتے ہی میرا خیال اس ابتدائی زمانہ کی طرف چلا گیا۔ جبکہ آفتابِ حقیقت کا طلوع ہوا تھا۔ اور دنیا کے فرزند اس کی روشنی اور نور سے خشمگین ہو کر اس سراج منیر کو بجھانے کے لئے کوشاں تھے۔ میں نے سمجھا۔ کہ یہ اذان اس مقدس آواز کی صدائے بازگشت ہے۔ جو وادیٔ بطحا میں ساڑھے تیرہ سو برس پیشتر بلند ہوئی اس وقت روئے زمین پر اس آواز کا بلند کرنے والا صرف ایک ہی وجود تھا۔ ساری دنیا۔ دنیا کے سارے ممالک تیرہ و تار تھے۔ چاروں طرف انسان پرستی تھی۔ حیوان پرستی تھی۔ بت پرستی تھی۔ سب چیزوں کی پرستش ہوتی تھی۔ حقیر سے حقیر اشیاء کو معبود قرار دیا جاتا تھا لیکن انسانی قلوب میں خدا پرستی کے لئے کوئی جگہ نہ تھی۔ انسانوں کی جبینیں صرف اسی آستانہ پر نہ جھکتی تھیں۔ جس پر جھکنے کے لئے انہیں بنایا گیا تھا۔ وہ پتھروں اور درختوں کے سامنے سجدہ ریز ہوتی تھیں۔ اسی ظلمت نشان دنیا کو بقعۂ نور بنانے اور اسی شرک کی بستی میں توحید کا مرکز قائم کرنے کے لئے خدا کا سب سے پیارا رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روحی فداہ مبعوث ہوا۔ اور اسی نے شرک کی پُرشور دنیا میں نعرۂ تکبیر بلند کیا:۔

میری نظر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیاتِ طیبہ۔ پُرعمل زندگی، پورے ۶۳ برس کی زندگی کی طرف پھر گئی۔ زندگی کا ہر لمحہ خدا کی عظمت۔ اور اس کی بزرگی کے قائم کرنے میں صرف ہوا۔ ہمارے آقا محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر طائف میں زخمی کئے گئے۔ آپ کے ٹخنے لہولہان ہو گئے۔ تو محض اللہ تعالےٰ کی توحید اور اس کی کبریائی کے ظہور کی وجہ سے۔ اگر آپ نے اپنا پیارا وطن ترک کیا۔ غریب الوطنی کی زندگی قبول کی۔ خویش و اقارب کی جدائی برداشت کی۔ تو یہ سب محض اعلان "اللہ اکبر" کے باعث تھا۔

ہاں اگر آپ کو دشمنوں کے حملوں کے جواب کے لئے میدان جنگ میں آنا پڑا۔ اور ان موقعوں پر زخموں کو برداشت کرنا پڑا۔ دانت شہید ہوئے۔ سر زخمی ہوا۔ تو یہ سب کچھ خدا کی تکبیر اور اس کے نام کی عظمت کے لئے تھا:۔

میں نے غور کیا۔ کہ صدیاں پیشتر یہی آوازۂ توحید دنیا کو ناگوار تھا۔ اس کا بلند کرنے والا متمدن دنیا سے الگ عرب کے ریگستان میں تختۂ مظالم بن رہا تھا۔ اس کی اطاعت کرنا تو الگ لوگ اس کے وجود کو صفحۂ ہستی پر دیکھنے تک کے روادار نہ تھے۔ مگر وہ پاکباز انسان اپنے عزم کا پورا اور استقلال میں بے مثال تھا۔ اس نے زندگی کے تمام اوقات میں اسی آواز کو جو خدا تعالےٰ کی آواز تھی۔ انسانوں کے گوش گزار کیا۔ اس کی قربانیاں رنگ لائیں۔ اس کے عزائم پورے ہوئے۔ اس کی کوششیں مثمر ہوئیں چنانچہ آج اسی یتیم۔ اور تنہا انسان (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی بلند کی ہوئی آواز صحراؤں۔ دریاؤں۔ پہاڑوں اور سمندروں کو چیرتی ہوئی انسانی آبادیوں کے آخر تک پہنچ گئی۔ لاکھوں کروڑوں انسانوں نے اس آواز کی تقدیس کے سامنے سر جھکا دیئے۔ اور بے شمار مخلوق خدا تعالےٰ کے بزرگ ترین رسول محمد بن عبداللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگی:۔

میں نے دیکھا۔ کس قدر شاندار کامیابی۔ کس قدر پُرشوکت کامرانی خدا تعالےٰ نے اس رسول (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو عطا فرمائی وہی آواز جو اس نے پہلے پہل حراء کی گمنام غار سے بلند کی۔ مکہ کی گلیوں میں بلند کی۔ آج دنیا کے کونے کونے میں بلند کی جا رہی ہے۔ متمدن اور مہذب دنیا کے گوشے گوشے میں مساجد ہیں۔ اور ان مساجد میں پانچوں وقت مؤذن باوازِ بلند انہی کلمات کو دوہراتا ہے۔ جن کے زبان پر لانے کے باعث ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ترکِ وطن کے لئے مجبور کر دیا گیا۔ جن کے سننے کے لئے قریشِ مکہ روادار نہ تھے۔ جن کے کہنے پر حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو بُری نظروں سے دیکھا جاتا تھا۔ آج وہی کلمات ہر آبادی میں ہر ملک میں دوہرائے جاتے ہیں اور بلند میناروں پر کھڑے ہو کر ان کا اعادہ کیا جاتا ہے:۔

اذان نہایت پیارے کلمات ہیں۔ خدا تعالےٰ کی بزرگی۔ توحید اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کے ذکر کے علاوہ اس میں بندوں کو آستانۂ الوہیت پر جھکنے۔ اور کامیابی کے حصول کے لئے بلایا جاتا ہے۔ ہاں اس کی ابتداء بھی "اللہ اکبر" سے ہوتی ہے۔ اور اس کی انتہاء بھی "اللہ اکبر" پر ہے۔ ہمارا آقا خدا تعالےٰ کا عاشق تھا۔ اسی کی بزرگی قائم کرنا اس کی زندگی کا مدعا تھا:۔

پس یہ محلِ تعجب نہیں۔ کہ اس کے ہر کام میں۔ اور اس کے ہر کلام میں خدا تعالےٰ کی بزرگی کا جلوہ نظر آئے:۔

اللّٰھم صل علیہ وآلہٖ وسلم

کیا ہی لذیذ کلام ہے۔ جو ہمارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرمایا کرتے تھے۔ نماز کا وقت آتا۔ سارے دنیاوی کاموں۔ دنیا کی ساری الجھنوں سے علیحدہ ہو کر بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے فرماتے۔ ارحنا یا بلال رضؓ۔ یعنی اے بلال رضؓ اذان دے میرے محبوب خدا کا نام بلند کر۔ ہاں میرے دل کو تسکین دے۔ میرے جذبات کو اطمینان پہنچا:۔

اللہ۔ اللہ۔ کیا ہی پاک ہستی ہے اس کی ساری خوشی خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے میں ہے۔ اس کی توحید کے پھیلانے میں ہے۔ اس کے نام کو بلند ہوتے سُنکر اس کے سارے غم کافور۔ اور اس کی ساری کلفتیں راحت سے بدل جاتی ہیں:۔

قرونِ اولےٰ کے مسلمان اللہ تعالےٰ کی عظمت کے پھیلانے کے لئے دیوانہ وار اکنافِ عالم میں پھیل گئے۔ انہوں نے مساجد قائم کیں۔ اور خدا کا نام بلند کیا۔ آج جب مسلمان کہلانے والے اس فریضہ سے غافل ہو گئے۔ پھر خدا تعالےٰ نے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی روح کی تسکین کا سامان پیدا کر دیا۔ اور احمدی جماعت کو محض اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قائم کر دیا۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی ایسے وجودوں کو تیار کرنے میں صرف ہوئی۔ جو محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے مشن کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں۔ اس کی ساری زندگی اسی مقدس ترین نبی کی شان کے ظاہر کرنے میں ختم ہوئی۔ آج بھی ہمیں قرونِ اولےٰ کا نظارہ نظر آتا ہے۔ احمدی نوجوان امنگوں سے لبریز نوجوان اپنے وطنوں کو خیرباد کہکر مشرق و مغرب کے کناروں تک جاتے ہیں دنیا کے لئے نہیں۔ عزت کے لئے نہیں۔ مال و دولت کے لئے نہیں۔ بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالےٰ کی توحید اور اس کے رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کے اعلان کے لئے۔ اسلامی سچائی کے اظہار کے لئے خدا کے یہ نیک بندے انہیں خدا تعالےٰ کی بے شمار برکتیں حاصل ہوں۔ ہر جگہ اذان دے رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی آواز بلند کر رہے ہیں جو ساڑھے تیرہ سو سال قبل عرب کے ملک سے اٹھی تھی۔

میں مسجد دارالرحمت کی اذان سن رہا تھا۔ اور میرا خیال دنیا کی مساجد خصوصاً لنڈن۔ امریکہ اور دیگر مشرک ممالک میں قائم شدہ مساجد کی اذانوں کی طرف تھا۔ دنیا میں کروڑوں مسلمان بستے ہیں۔ مگر اس زمانہ میں یہ سعادت احمدی جماعت کو ہی نصیب ہوئی۔ کہ خدا کے نام کو دنیا میں بلند کریں۔ کفرستان میں مساجد بنائیں۔ یہ سب اذانیں ہر روز اور پانچ وقت رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت پر شاہد ہیں۔ کونسا انسان ہے۔ جو اس نظارہ کو تصور میں لاکر سچے دل کے ساتھ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و اشھد ان محمداً رسول اللہ نہ کہے۔ اذان کے کلمات جذبات خفتہ کو بیدار کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو دل میں جانشین کرنے والے ہیں۔ یہ اس سب سے پیارے انسان کی سب سے بہترین یادگار ہے۔ اس کی قربانیوں کے پروان چڑھنے کا اعلان ہے۔ اسی لئے اذان کو سن کر مومن دل اور زبان سے کہتے ہیں۔ اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدا ن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاماً محموداً الذی وعدتہ انک لا تخلف المیعاد

جب اذان ختم ہوئی۔ تو میں نے خلوت میں بارگاہِ احدیت میں سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کی عاجزانہ درخواست گزرانی۔ اے خدا تو محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ اور بے انتہاء رحمت و برکت نازل فرما۔ اور ان مقاصدِ عالیہ کو اپنے فضل سے پورا فرما۔ جنکی سرانجام دہی کے لئے تو نے اپنے افضل الرسل محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ خاکسار۔ ابوالعطاء جالندہری

جماعت احمدیہ کی خلافت اور غیر مبائعین کی امارت

جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین اور ان کے رفقاء جماعت احمدیہ پر اگرچہ ہمیشہ پیر پرستی اور "اندھی تقلید" کا الزام لگاتے چلے آئے ہیں۔ لیکن حال میں اس کے متعلق اس قدر شور مچایا اتنا تکرار کیا۔ اتنا واویلا کیا۔ اور اسکی آڑ میں اتنی بدزبانی کی۔ کہ خدا کی پناہ۔ اور ایسے ایسے الزامات تراشے کہ الامان۔ کبھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق امیر غیر مبایعین نے کہا۔ "قادیان میں خلیفہ کو خدا کا درجہ دیا جا رہا ہے"۔ (پیغام صلح مورخہ ۱۷-۹-۳۷) کبھی کہا "خلیفہ کے ہر قول کو بلاچون وچرا مان لو۔ اور خود غور وفکر نہ کرو۔ یہ ایک ناپاک اصول ہے۔ اسلام کی روح آزادی اس سے ماری جاتی ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے"۔ (پیغام صلح ۱۷-۱-۳۷) اور کبھی اس منظاہرہ غیظ وغضب کے اظہار کے لئے جماعت احمدیہ کے متعلق کہا۔ "ہمیں قادیانی جماعت پر بھی افسوس آتا ہے۔ اس کی آنکھوں پر کچھ ایسا پردہ پڑا ہوا ہے۔ کہ وہ ان تمام باتوں کو بلا سوچے سمجھے قبول کرتی چلی جاتی ہے" (پیغام صلح ۱۷-۱-۳۷)

غرض جماعت احمدیہ اور ہمارے امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق طرح طرح کی بے بنیاد باتیں وضع کی جاتی ہیں۔

لیکن اگر واقعات اور حقائق کو صحیح اور اصلی رنگ میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ سب باتیں جو غیر مبایعین کی طرف سے پیش کی جاتی ہیں۔ شاطرانہ چالیں ہیں۔ جن سے مقصود یہ ہے۔ کہ انکی اپنی غلطیوں پر پردہ پڑا رہے۔ یہ پیغامی جمہوریت کا رنگ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک میں بھی کبھی کبھی ظاہر ہوا کرتا تھا۔ اور پھر اس کے اظہار کے بعد بعض "تجاہلانہ تردیدی اعلان" بھی اخبار میں کر دیئے جاتے تھے۔

آجکل غیر مبایعین کی طرف سے جماعت احمدیہ کے متعلق سیاسی بناء پر اعتراضات کئے جا رہے ہیں۔ اور طرح طرح کی غلط بیانیوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ میں اس وقت اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ بلکہ صرف یہ دکھانا چاہتا ہوں۔ کہ "اندھی تقلید" اور فوراً ایک فیصلہ کر دینا جس سے "اسلام کی روح آزادی ماری جاتی ہے" کا ارتکاب غیر مبایعین اور ان کے امیر صاحب کر رہے ہیں۔

اس وقت ہندوستان میں کانگرس اور مسلم لیگ دو سیاسی جماعتوں کا آپس میں مقابلہ ہے۔ اور ہر ایک اپنے اقتدار اور تسلط کو بڑھانے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اور بقول جناب مولوی محمد علی صاحب "امیر غیر مبایعین" یہ "وقت کا ایک اہم (اور) قابلِ غور سوال" ہے اس کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جن کے متعلق امیر غیر مبایعین نے یہ غلط بیانی کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ کہ آپ خدا بنے بیٹھے ہیں۔ اور لوگوں سے اندھی تقلید کراتے ہیں۔ تو یہ طریق اختیار فرمایا کہ حال میں احمدی جماعتوں کے نمائندوں کو بلا کر مجلس مشاورت کے ایک غیر معمولی اجلاس میں اس سوال کو غور وخوض کے لئے پیش فرمایا۔ یہ نمائندے نہ صرف پنجاب کے مختلف مقامات سے بلکہ بنگال۔ یو۔ پی اور صوبہ سرحد سے بھی تشریف لے آئے۔ اور ان کی تعداد پونے دوصد کے قریب تھی۔ اور آخر یہ طے ہوا۔ کہ "دوست اس پر غور کریں۔ اور اگلی مجلس مشاورت میں پھر اسے پیش کیا جائیگا"۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جناب مولوی محمد علی صاحب "امیر غیر مبایعین" "حیثیث مسلم لیگ اور کانگرس" کے عنوان سے ایک مقالہ لکھتے ہیں۔ اور اس میں مسولینی اور ہٹلر کی تقلید کرتے ہوئے یہ آرڈر دے دیتے ہیں۔ کہ "مسلمانوں کو لیگ کے ساتھ شامل ہونا چاہیئے۔۔۔۔ آج ہر مسلمان کے سامنے سب سے پہلا سوال اسلام کے بقاء کا اور اسلام کی تہذیب کے بقاء کا ہے۔ اور کوئی مسلمان بھی جو ٹھنڈے دل سے ان حالات پر غور کرے گا۔ اسے کوئی چارہ کار نظر نہ آئے گا۔ سوائے اس کے کہ وہ مسلم لیگ کے ساتھ ملے"۔ (پیغام صلح مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء)

اس بارے میں مولوی صاحب نے نہ اپنے رفقاء سے کوئی مشورہ کیا۔ نہ کسی کی رائے دریافت کی۔ نہ اس بات کا لحاظ رکھا۔ کہ مسلم لیگ ان کو اپنے اندر شامل کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔ یا نہیں اور سب باتوں کو نظر انداز کر کے خود ہی ایک نہایت اہم امر کے متعلق فیصلہ نافذ کر دیا۔ پھر اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ پر اس لئے برسنا بھی انہوں نے ضروری سمجھا۔ کہ وہ اپنے ہادی کے ارشاد کے ماتحت ابھی اس بارے میں غور وخوض کر رہی ہے چنانچہ "افسوسناک ذہنیت اور عاقبت نااندیشانہ طرز عمل" "ذاتی فائدہ کے لئے اسلامی مفاد کے ساتھ دشمنی" کے عنوانوں سے اپنے حسد وبغض کا مظاہرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"یہ تمام آثار بتاتے ہیں کہ قادیانی جماعت کا قدم شیعہ جماعت کے عاقبت نااندیش گروہ کے پیچھے اٹھ رہا ہے مگر وہ یاد رکھیں۔ کہ اسلام سے یہ غداری ہے"۔

(پیغام صلح ۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء)

ان اقتباسات کے ملاحظہ کرنے کے بعد ناظرین غور فرمائیں۔ کہ جناب مولوی محمد علی صاحب "امیر غیر مبایعین" کی ذہنیت کس حد تک افسوسناک ہو چکی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے ساتھ ان کی عداوت کس قدر بڑھ چکی ہے۔ کہ فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ مسلم لیگ اور کانگرس سے دریافت کیا جائے۔ اور یہ معاملہ اگلی مجلس مشاورت میں پھر پیش ہو۔ مگر "امیر غیر مبایعین" خود بخود ایک نظریہ قائم کر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوفی عبدالقدیر صاحب بی-اے مجاہد احمدیت کی رہائی پر شکرگذاری

۵ نومبر کو خطبہ جمعہ کے وقت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک تار کا ذکر کرتے ہوئے جب یہ فرمایا۔ کہ صوفی عبدالقدیر صاحب بی-اے مجاہد تحریک جدید کو حکومت جاپان نے جاسوس ہونے کے شبہ میں گرفتار کر لیا ہے۔ تو سامعین میں رنج وغم کی ایک لہر پھیل گئی۔ اور پھر اخبار میں شائع ہونے پر بیرونی جماعتوں تک پہونچ گئی۔ اور ہر احمدی کے دل سے دعا نکلی۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو باعزت رہائی عطا فرمائے۔ اگرچہ ہمیں صوفی صاحب موصوف کے بے قصور ہونے کا پورا پورا یقین تھا۔ لیکن ان ایام میں جب کہ جاپان ایک بہت بڑے جنگ میں مصروف ہے۔ اور ذرا سے شبہ کی بنا پر موت تک کی سزا معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔ ہمیں بے حد تشویش اور اضطراب تھا۔ الحمد للہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہماری جماعت کی عاجزانہ دعائیں سنیں۔ اور ہمارے بھائی کو رہائی بخشی۔ جس کی بے بسی کی ہمیں یہاں تک اطلاع پہونچ چکی تھی۔ کہ سخت سردی کے ایام میں اور درد گردہ جیسی تڑپانے والی تکلیف میں مبتلا ہونے کے باوجود اپنے بستر میں سے صرف ایک کمبل لینے کی اجازت ملی اگرچہ جاپانی حکام نے ہمارے بھائی کو ایسے الزام میں گرفتار کرتے وقت تدبر کا ثبوت نہ دیا۔ جس سے وہ بالکل بری تھا۔ تاہم ان کے شکرگذار ہیں۔ کہ وہ بہت جلد اصل حقیقت تک پہنچ گئے اور صوفی صاحب کو بے گناہ پاکر رہا کر دیا۔ اس نہایت خوشی کے موقع پر صوفی صاحب موصوف کی والدہ صاحبہ ان تمام بہنوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔ جنہوں نے ان کے بچہ کی رہائی کیلئے دعائیں کیں۔ اور دعا کرتی ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا کرے۔

ایک قابل اور ہر دلعزیز ڈاکٹر کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈا

کچھ دنوں سے ڈاکٹر بنواری لال صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج ہسپتال ٹانڈہ اڑمڑ کے خلاف بعض اخبارات بلا وجہ بعض ایسے غیر معروف وغیر ذمہ دار اشخاص کے مضامین شائع کر رہے ہیں جو ایسے فرد واحد کے آلہ کار ہیں جسے بعض ذاتی اغراض ومقاصد کے ماتحت ڈاکٹر صاحب موصوف سے نہایت درجہ بغض ہے اور جو ڈاکٹر صاحب موصوف پر اپنا ناجائز اثر پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور یا یہ مدنظر ہے کہ اس طریقہ سے متواتر جھوٹ اور غلط پراپیگنڈا کر کے انہیں تبدیل کرا دیا جائے۔

دراصل تعصب بیجا اور عدم نرمی کے الزامات جو ڈاکٹر صاحب موصوف پر لگوائے جا رہے ہیں۔ سراسر غلط ہیں اگر ہسپتال کے ان ڈور اور آوٹ ڈور بیماروں کی تعداد کو ہی دیکھا جائے تو بمقابلہ دیگر مذاہب کے اکثر بہت مسلمانوں کی ثابت ہوگی۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ ہسپتال ہذا کے قیام سے آج تک بیماروں کی اس قدر کثرت ہے جو اس سے قبل کبھی نہ ہوئی۔ ہر وقت گرد ونواح سے اور ہر سہ قصبات سے آنیوالے بیماروں کا تانتا لگا رہتا ہے چونکہ امراض چشم کے علاج میں ڈاکٹر بنواری لال صاحب خاص تجربہ رکھتے ہیں۔ اس لئے آنکھوں کے علاج کے لئے بعض اوقات دور دراز اور پنجاب کے دیگر اضلاع سے بھی بیمار آتے رہتے ہیں ڈاکٹر صاحب موصوف کے وقت میں ہسپتال کی سابقہ عمارت ان ڈور بیماروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہوئی تو یہ انہیں کی توجہ اثر رسوخ اور ہر دلعزیزی تھی۔ کہ مقامی ہندو اور مسلمان پبلک سے چندہ فراہم کرکے بعض نئے کمرے اور ہال تعمیر کرا دیے۔ لیکن یہ وسیع نو تعمیر شدہ ہال بھی بیماروں کی روز افزوں تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہو رہے ہیں۔ اور بیمار ڈاکٹر صاحب کے علاج اور حسن سلوک کی وجہ سے احاطہ ہسپتال سے باہر دور دور تک خیمے نصب کرکے اور جھونپڑیاں ڈال کر رہتے ہیں۔ ایسے فیض رساں انسان اور قابل ڈاکٹر سے ایک فرد واحد شخص کے ایسے پراپیگنڈا کی بدولت محروم ہو جانا جس کی تہ میں اس کے بعض ذاتی اغراض وابستہ ہیں۔ مسلمانوں اور اہل علاقہ کے دوسرے لوگوں کی سخت حق تلفی ہوگی۔ افسران اگر موقع پر تحقیقات فرمالیں تو حقیقت کا انکشاف خود بخود ہو جائے گا۔

ایم نور الٰہی آرمی کنٹریکٹر از ٹانڈہ

عورت مہینے میں ایک مرتبہ روتی ہے

اس لئے کہ اُسے سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ مگر آپ چند پیسوں کے لالچ میں اُس کی یہ تکلیف دور نہیں کرنا چاہتے یقین کیجئے اگر آپ ایک مرتبہ دل پر پتھر رکھکر اپنی جیب سے دو تین روپے خرچ کر دیں۔ تو عورت ہر مہینے رونے کی بجائے ہنستی رہے۔

آپ کو کیا خبر کہ ہندوستانی غذاؤں کی بے احتیاطی سے عورت جب ماہواری ایام کی بے قاعدگی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو اس پر ہر مہینہ کس قیامت کی تکلیف گذرتی ہے۔ ہر ماہ نہایت درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے۔ دورے پڑتے ہیں۔ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام آنے لگتے ہیں۔ کسی کو رُک رُک کر اور تڑپا تڑپا کر ماہواری ہوتی ہے۔ کسی کو بالکل ہی بند ہو جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ عورت کے ماہواری ایام میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اور اسے ہر مہینہ کئی کئی دن تک سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

لیکن آپ ہیں کہ اس بے زبان کی اس تکلیف کا کوئی احساس نہیں کرتے۔ کاش آپ سمجھ سکتے۔ کہ آپ کے گھر کی رونق اور آپ کی خانگی زندگی کی بہشت ہی جب پریشان ہو۔ تو آپ کو کیا راحت مل سکتی ہے۔ آپ کو شائد یہ خیال آجاتا ہوگا کہ اس کے علاج میں دس بیس ۲۰ روپے برباد ہو جائینگے۔ لیکن آپ کو شائد یہ علم نہیں۔ کہ اتنی سخت تکلیف کا علاج گو پہلے زیادہ مہنگا پڑتا تھا۔ مگر اب تو صرف ڈھائی روپے (۲/۸) میں یہ علاج ہو جاتا ہے۔ دہلی کے مشہور ومعروف زنانہ دواخانہ کی تیار کردہ دوا "کورس" اگر کسی ایسی عورت کو کھلا دی جائے جس کے ایام ماہواری میں کسی قسم کی خرابی یا کمی بیشی یا بے قاعدگی ہو تو اس دوا کے استعمال کرنے کے بعد ہی یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ایام ماہواری میں خواہ کوئی تکلیف ہو کم آتے ہوں زیادہ آتے ہوں۔ رک رک کر آتے ہوں یا درد اور تکلیف کے ساتھ آتے ہوں۔ غرض ہر حال میں دوا کورس تیر بہدف بن جاتی ہے۔

اور کورس کے استعمال کے بعد نہایت قاعدہ کے ساتھ ہر مہینے بغیر کسی تکلیف کے مقررہ وقت اور مقررہ تعداد میں بہت ہی آسانی کے ساتھ ایام ماہواری سے فارغ ہو جایا کرے گی۔ اس دوا کو کم از کم دس ہزار عورتوں نے استعمال کیا ہے۔ اور آج وہ اس خاص دوا کے اثر کی منہ بولتی اشتہار کی طرح موجود ہیں۔

دوا کورس کی ایک شیشی ماہواری ایام کی ہر بے قاعدگی کو یقینی طور پر دور کر دینے اور ماہواری ایام کو باقاعدہ کر دینے کے لئے پوری طرح کافی ہوتی ہے۔ ایک شیشی کورس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے (۲/۸)

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۱۱۳ دہلی

کو ایک خط لکھکر بذریعہ وی پی پارسل منگائی جاتی ہے۔ اور پارسل پر صرف سات آنے محصول کے خرچ ہوتے ہیں۔

نوٹ:- ایک عورت کے ماہواری ایام کی گڑبڑ دور کرنے اور باقاعدہ کرنے کیلئے صرف ایک شیشی کورس کا استعمال کافی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۹۰۲۴ منکہ محمد سعید ولد میاں صالح محمد صاحب قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال ۳ ماہ تاریخ بیعت ۲۷-۱۲-۱۹۱۴ ساکن قادیان محلہ دار الفضل ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷-۱۰-۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے جس کی کل قیمت -/۰۶۰ ۵ روپے ہے لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمدنی پر ہے جو کہ اس وقت -/۱۳۵ روپے ہے تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ تفصیل جائداد

(۱) مکان نمبر ۵۱، نمبر ۵۲، واقعہ محلہ دار الفضل غربی قادیان ایک کنال۔ -/۴۰۰۰ (۲) ایک کنال زمین نمبر ۹۰، واقعہ محلہ دار الفضل شرقی قادیان قیمتی -/۷۰۰ (۳) ایک کنال زمین نمبر ۱۱۳ واقعہ محلہ دار البرکات قادیان قیمتی -/۳۶۰ العبد:۔ محمد سعید کلرک ڈاکخانہ سرگودہا۔ گواہ شد:۔ غلام رسول کلرک ڈاکخانہ سرگودہا۔ گواہ شد:۔ غلام احمد نائب صدر قانونگو سرگودہا

اراضی پکاگڑھ کی فروخت کے اعلان میں ایک غلطی کی اصلاح

الفضل نمبر ۲۷۷ میں پکاگڑھ میں اراضی کی فروخت کے متعلق جو اعلان ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ اگر کوئی دوست اس زمین کو سو روپے سے زیادہ قیمت پر خریدنے کو تیار ہوں تو اطلاع دیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ اس وقت ایک دوست مالہ ۱۳۱ روپے کے خریدار موجود ہیں۔ اس سے زیادہ اگر کوئی دوست قیمت دینے کو تیار ہوں تو اطلاع دیں۔

ناظم جائداد۔ قادیان

بابو محمد صدیق صاحب کے متعلق اعلان

قاری غلام مجتبیٰ صاحب نے ایک دعویٰ مبلغ یک صد روپیہ کا بخلاف بابو محمد صدیق صاحب برادر بابو محمد سعید صاحب محلہ دار الفضل سکنہ قادیان کیا ہے۔ سرخی دعویٰ ان کے گھر بھیجا گیا۔ جہاں سے معلوم ہوا۔ کہ ان کو بھی ان کا کوئی پتہ نہیں۔ اس واسطے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بابو محمد صدیق صاحب مذکور ایک ماہ تک آکر جواب دہی کریں۔ بصورت دیگر یک طرفہ کارروائی کی جائے گی۔

ناظم دار القضاء قادیان

محض مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے

دو نایاب گوہر کوڑیوں کے مول

۱۔ بندش پیشاب کی دوا:۔ یہ مرض عموماً بڑی عمر میں لاحق ہوتا ہے پیشاب بند ہو جاتا ہو یا رک رک کر آتا ہو جلن ہو سوزش ہو۔ ڈاکٹروں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دیکر سوائے پچکاری کے پیشاب نکلنے کا اور کوئی ذریعہ نہ بتلایا ہو ایسے تمام مریض میری طرف رجوع کریں انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے جو نمکے پر چڑھا کر دی جاتی ہے پیشاب خود بخود بغیر تکلیف کے جاری ہو جائیگا۔ مگر کلی صحت اور عمر بھر اس موذی مرض سے چھٹکارا پانے کیلئے پانچ خوراک کا استعمال ضروری ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ

۲۔ دردوں کی دوا:۔ بدن کے کسی حصہ میں درد ہو گوشت میں ہو ہڈی میں ہو زنبح کا ہو یا رگوں کا ہو یا جوڑوں میں ہو۔ درد ہو خواہ کسی قسم کا ہو مگر چوٹ کا درد نہ ہو۔ صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کرنے سے انشاء اللہ کلی صحت ہوگی۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت صرف دو روپے ۲ عہ

المشتہر:۔ مرزا مراد بیگ احمدی کھدریالہ ڈاکخانہ کھرکا ضلع گجرات پنجاب

(چارہ کتر)

چارہ کترنے کی بہترین مشین

تجربہ کار زمیندار ہمارے ٹوکہ کا استعمال اسلئے پسند کرتا ہے

کہ:۔ (۱) یہ سبک اور ہلکا چلتا ہے (۲) مضبوطی اور پائداری میں بے نظیر ہے (۳) قیمت مقابلتاً بہت کم مقرر ہے (۴) خشک وسبز چارہ حسب منشا موٹا باریک کتر کر منٹوں میں ڈھیر لگا دیتا ہے (۵) اس کا ہر پرزہ ماہر فن انجینیرز کی زیر نگرانی بڑی احتیاط سے طیار کرایا جاتا ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ علاوہ ازیں

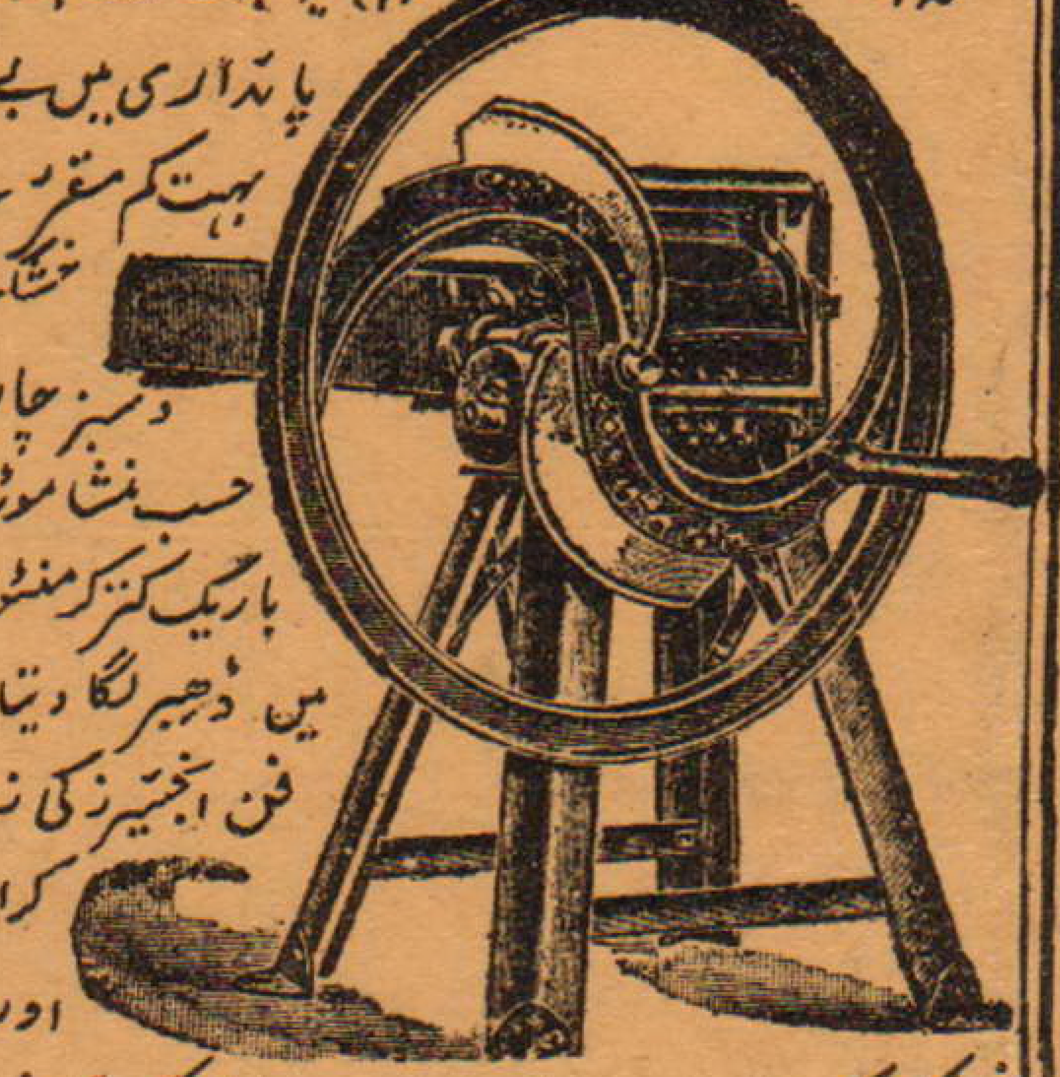

نیشکر کے بیلنہ جات۔ آہنی خراس (بیل چکی)، آہنی رہٹ۔ انگریزی ہل با دام روغن۔ قیمہ سیویاں اور رچادلوں کی مشین وغیرہ منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی واعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ (پنجاب)

اگر آپکو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفیعہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیئے۔ قیمت ؎ ۔ نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔

پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

276

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکاح ثانی

ایک صاحب جن کی عمر اڑتالیس سال کی ہے صحت اچھی ہے کشمیری ہیں۔ اہلیہ فوت ہو چکی ہے۔ گذارہ معقول ہے۔ شادی کرنیکے خواہشمند ہیں۔ بیوہ مطلقہ یا کنواری عورت خواہ کسی قوم کی ہو۔ چالیس سال سے زیادہ عمر کی نہ ہو مطلوب ہے خط و کتابت معرفت سید محمد اسحاق قادیان ہو

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمایئں اور ایک تولہ حلوا مقوی کھایئں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعائتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر۔

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

شادی ہو گئی ← آپ جو چیز چاہتے ہیں ← وہ یہ ہے۔

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھایئے عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے اسکی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ ہیں ایک ماہ کی خوراک۔

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

مستورات کا فائدہ اسی میں ہے کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرانیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ تو وہ شفاخانہ رفاہ نسواں کیطرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ والدہ صاحبہ سید خواجہ علی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں انکی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کر کے دوا طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور آپکی گود ہری ہو گی مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہو گی محصولڈاک علاوہ ہو گا سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا۔ اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفاہ نسواں قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان پنجاب

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

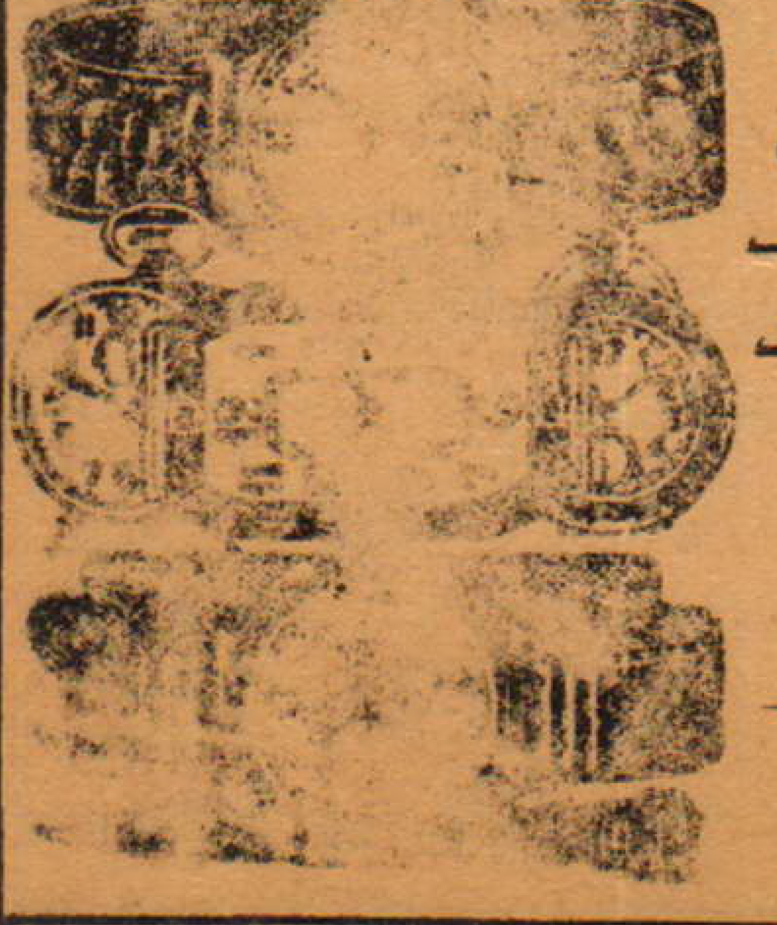

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعائتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک علاوہ پیکنگ علاوہ۔

ناپسند ہونے پر قیمت واپس

منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی ۱۳۱ پیٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳۱

رسالہ

محشر خیال دہلی کا نمونہ

مفت

منگا کر خریدار ہو جایئے

مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے

محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۴ نومبر۔ فلسطین کی صورت حالات کے متعلق آج پارلیمنٹ برطانیہ میں وزیر نوآبادیات نے ۱۲ نومبر کی واردات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنین کے نزدیک فوج نے ایک گاؤں کا محاصرہ کیا اور فلسطین کے مشہور انقلاب پسند لیڈر شیخ فارخان سعید کو گرفتار کر لیا۔ یروشلم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حیفا کی فوجی عدالت نے شیخ فارحان سعید کو سزائے موت کا مستوجب قرار دیا ہے۔

بمبئی ۲۵ نومبر۔ لارڈ بریبورن نئے گورنر بنگال "قیصر ہند" نامی جہاز کے ذریعے آج صبح وارد بمبئی ہوئے۔

پیرس ۲۴ نومبر۔ پولیس کی تحقیقات سے ایک خوفناک سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ جمہوری حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ اسلحۂ جنگ کافی تعداد میں برآمد ہوا ہے۔ جس کا غالب حصہ غیر ملکی ساخت کا ہے اس میں مشین گنیں اور بم بھی شامل ہیں۔

مراد آباد ۲۴ نومبر۔ سکرٹری مراد آباد ڈسٹرکٹ لیگ کے ایک خط کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جینا نے لکھا ہے کہ مسلم لیگ کے دستور اساسی میں ایسی کوئی چیز نہیں جو اسے کسی جماعت یا جماعتوں کے ساتھ اشتراکِ عمل اور تعاون سے روکے ہم صرف مسلمانوں ہی کے لئے نہیں لڑ رہے جو سب سے بڑی اقلیت ہیں۔ بلکہ ہم اقلیتوں کے حقوق کے بھی محافظ ہیں۔

پشاور ۲۴ نومبر۔ نواب سر عبد القیوم خان کی وزارت نے ملازمتوں کے سلسلے میں مسلموں اور غیر مسلموں کے لئے ۷۵ اور ۲۵ فیصدی کا جو تناسب قائم کیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے موجودہ وزارت نے اسے قابل اعتنا نہیں جانا جدید وزارت کا غالباً یہ خیال ہے کہ ملازمتوں میں ہندو اور مسلمان کی تمیز آبادی وغیرہ کا تناسب قوم پرستی کے منافی ہے۔

کابل (بذریعہ ڈاک) حکومت افغانستان شمال مشرقی علاقوں میں روئی کی پیداوار کو کامیاب بنانے کے لئے زبردست کوشش کر رہی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ان علاقوں کی روئی بہت بڑھیا ہے اندازہ کیا جاتا ہے کہ عنقریب روئی کی پیداوار وسیع پیمانہ پر کی جانے لگی۔

پشاور ۲۴ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت افغانستان نے مزار شریف، دہبہ زنگی اور خوست میں تین جدید وائرلیس سٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے پچھلے سال کابل اور ہرات میں دو سٹیشن قائم ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۲۴ نومبر۔ تازہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ افغانستان میں بڑھتی ہوئی صنعتی سرگرمیوں کا اظہار ہو رہا ہے۔ چنانچہ حال میں ایک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کی گئی ہے۔ جس میں پانچ ماہر جرمن انسٹرکٹر ۲۵۰ طلبہ کی تربیت کر رہے ہیں۔ جو طلبہ اس انسٹی ٹیوٹ سے ڈپلوما حاصل کریں گے۔ حکومت ان کے لئے سرکاری کارخانوں اور صنعتی اداروں میں ملازمتیں مہیا کرے گی۔ اسی سلسلہ میں ایک بڑا اقدام ۷ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے پھلوں کی کمپنی کا قیام ہوگا۔

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ سر جگدیش چندر بوس کی وصیت کے مطابق ان کی زندگی بھر کی کمائی جس کی مالیت ۴ لاکھ روپے کے قریب ہے بعض سرکاری اداروں میں جن میں سے اکثریت تعلیمی اداروں کی ہے۔ تقسیم کی جائے گی۔ بوس انسٹی ٹیوٹ کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر اے این مترا نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے کہا کہ چند روز تک اداروں کے نام مشتہر کر دئے جائیں گے۔

بمبئی ۲۵ نومبر۔ پی اینڈ او ایس این جہاز ران کمپنی کے ایجنٹوں نے اعلان شائع کیا ہے کہ شنگھائی میں صورت حالات بہتر ہو جانے کے باعث پی۔ اینڈ۔ او کمپنی کے جہاز اب شنگھائی کے بندرگاہ میں بھی جایا کریں گے پہلا جہاز ایس ایس "راجپوتانہ" ۷ دسمبر کو شنگھائی سے انگلستان کے لئے روانہ ہوگا اور ایس۔ ایس "چترال" ۱۰ جنوری کو شنگھائی پہنچے گا۔

شنگھائی سے آمدہ ایک جاپانی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت چین نے روس سے ۵۰ جنگی طیارے خریدے ہیں جن میں دس بمبار طیارے بھی ہیں مزید برآں ۱۱ روسی ہوا باز نانکن پہنچ چکے ہیں اور چین کی فضائی طاقت میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے اگر مسٹر سبھاش چندر بوس انگلستان جانا چاہیں گے۔ تو حکومت ہند کی طرف سے کوئی ممانعت نہ کی جائے گی۔

لاہور ۲۵ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ بیکاری کا مسئلہ صوبہ کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے اور لازمی طور پر ہماری آئندہ ترقی کی راہ میں حائل ہے حکومت پنجاب نے اس مسئلہ پر غور کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی مرتب کی تھی جس نے قریباً دو ماہ ہوئے مشرح و مبسوط سوالات کی فہرست شائع کی تھی۔ ان سوالات کو کافی اشاعت حاصل ہوئی۔ لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ ان کے جو جوابات موصول ہوئے ہیں وہ مایوس کن ہیں۔ اس مسئلہ کے متعلق مکمل اور مناسب غور و فکر کا انحصار نہ صرف بے کار اشخاص بلکہ اہم صنعتی کارخانوں کے مالکوں اور عوام کے لیڈروں کے مکمل اشتراک عمل پر موقوف ہے۔ مؤثق امید ہے کہ صوبہ کی سود و بہبود کو مد نظر رکھتے ہوئے انجمن تحقیقات بیکاری کے ساتھ ہر وہ شخص جو مدد کرنے کے قابل ہے نہایت فراخ دلی سے شرکت عمل سے کام لے گا سوالات اپنے دائرہ تحقیقات کے اعتبار سے نہایت وسیع ہیں اس امر کی توقع نہیں کہ ہر شخص سب سوالات کا جواب دے ... ہم کمیٹی کے ارکان شکر گزار ہوں گے۔ اگر کسی ایک شعبہ یا اس کے کسی جزو کے متعلق جس میں انفرادی طور پر کسی صاحب کو خاص دلچسپی ہو تفصیلی جوابات دئے جائیں اور ان کی تائید میں اعداد و شمار پیش کئے جائیں جن اصحاب کو اس میں دلچسپی ہے وہ اپنے جوابات سکرٹری پنجاب ان ایمپلا ئمنٹ کمیٹی کو ۱۶ دسمبر ۱۹۳۶ء تک بھیج دیں۔

لکھنؤ ۲۵ نومبر۔ حکومت یوپی جیل کے نظم و نسق کی جدید تنظیم پر غور کر رہی ہے۔ محکمہ کے افسران اعلیٰ اصلاحات کی تجاویز مرتب کر رہے ہیں اندازہ کیا جاتا ہے کہ مستقبل قریب میں بورسٹل ایکٹ اور پروبیشن ایکٹ وغیرہ نافذ کئے جائیں گے۔

بمبئی ۲۵ نومبر۔ ہز ہائی نس سر آغا خان کل رات ٹرین کے ذریعے جودھپور سے وارد بمبئی ہوئے۔

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے آئندہ چند ماہ کے اندر مزید ایک سو سیاسی قیدی انڈیمان سے واپس بلا لئے جائیں گے۔ گذشتہ تین روز میں ۳ سو نظر بند رہا کئے جا چکے ہیں توقع کی جاتی ہے کہ جو عورتیں اپنے اپنے گھروں میں نظر بند کی گئی تھیں۔ ان پر عائد کردہ پابندیاں بھی منسوخ کر دی جائیں گی۔ تقریباً نصف درجن مستورات کی رہائی کے متعلق احکام جاری ہو چکے ہیں۔ اب صرف ۲۰ لڑکیاں ہیں جنہیں اپنے اپنے گھروں میں نظر بند رہنے کا حکم ہے۔

بمبئی ۲۶ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت بمبئی نے سودیشی اشیا کی حوصلہ افزائی کرنے کی پالیسی پر عمل شروع کر دیا ہے مختلف محکموں کے نام ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ سودیشی اشیا خریدی جائیں۔ ڈائرکٹر آف انڈسٹریز اور سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے کہ انہیں کن چیزوں کی ضرورت ہے اور ان میں سے کونسی چیزیں ہندوستان میں مل سکتی ہیں معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی